آرٹیفیشل انٹیلی جنس (Ai)

محمد راشد ندیم

کیا آرٹیفیشل انٹیلی جنس سے لاعلمی کی بدولت ہماری ملازمتیں ختم ہو جائیں گی؟



میں ایک بہت اچھی کمپنی میں کمپیوٹر جاب کے لیے گیا، انہوں نے پوچھا آپ کن کاموں میں مہارت رکھتے ہیں؟ میرے پاس کمپیوٹر کی جتنی سکلز (مہارتیں) تھیں سب بتادیں، انہوں نے آرٹیفیشل انٹیلی جنس (مصنوعی ذہانت) کا پوچھا تو مجھے اس بارے کوئی علم نہیں تھا، انہوں نے کہا ہم ایسے بندے کو ترجیح دیں گے جو آرٹیفیشل انٹیلی جنس کا تجربہ رکھتا ہو۔ میں نے گھر آ کر ریسرچ کی تو بہت سی نئی چیزوں کے بارے پتہ چلا تو سوچا دوسروں کے ساتھ بھی شیئر کردوں، اس سے پہلے جان لیں کہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس کیا کرسکتی ہے؟

آرٹیفیشل انٹیلی جنس آپ کے لیے کتابیں لکھ سکتی ہے، آپ کے لیے گھر ڈیزائن کرسکتی ہے، آپ اس کو کسی کہانی کا خاکہ دیجئے یہ آپ کو مکمل کہانی لکھ دے گی، اسی طرح کسی بھی کام کے متعلق صرف ہدایات دینے کی ضرورت ہوگی، باقی کام خود بخود پورا ہو جائے گا۔

آئی ٹی ماہرین کی تحقیق کے مطابق آرٹیفیشل انٹیلی جنس ایک سال کے اندر دو سو تیس ملین جابز کھا جائے گی لیکن آرٹیفیشل انٹیلی جنس بہت سی جابز مہیا بھی کرے گی کیونکہ اسے ہدایات دینے والے بھی انسان ہی ہوں گے، اس لیے آپ کا اسے سیکھنا ضروری ہو جائے گا ورنہ AI آپ کی جاب کھائے یا نہ کھائے وہ بندہ ضرور کھا جائے گا جس کو آرٹی فیشل انٹیلی جنس کے متعلق علم اور اس پر عبور حاصل ہوگا۔

مثال کے طور پر آپ کے پاس ایک روبوٹ ہو جو دس بندوں کا کام کرے، جو آپ کا کھانا پکا دے، گھر کی صفائی کر دے، کپڑے بھی دھو دے اور گاڑی بھی چلا دے تو آپ اپنے مالی کو، ماسی کو، صفائی کرنے والے کو لازماً فارغ کردیں گے۔ اسی طرح اگر آپ بھی آرٹیفیشل انٹیلی جنس سے منسلک چیزیں اور اس کے سوفٹ ویئرز نہیں سیکھتے تو وہ آپ کو تمام جابز سے فارغ کردے گی۔

اسی طریقے سے کاؤنٹنگ، رائٹنگ، ڈیزائنرز، پیرامیڈیکل سٹاف، رائٹرز، ٹیچرز، آرکیٹیکٹ، بلاگنگ، اے سی او کے جتنے کام ہیں یہ سارے کے سارے لوگ خود بخود فارغ ہو جائیں گے کیونکہ بہت سی کمپنیوں کے سارے کے سارے سٹاف ورکرز کی جگہ آٹومیٹک روبوٹس لے لیں گے جو سارے کام کرسکتے ہیں۔

بالکل اسی طرح سے ہم جس طریقے سے کام کر رہے تھے، کمپیوٹر چلا رہے تھے، باقی کام کر رہے تھے، اب آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ساتھ ہی آپ کو اپنی تمام چیزیں بدلنی پڑیں گی بصورت دیگر آپ کے لیے بڑی مشکل ہے۔

ہماری ناکامیوں کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جب کوئی نئی چیز ایجاد ہوتی ہے یا کوئی نئی دوائی بنتی ہے تو ہم لوگ اس سے دور رہتے ہیں اور بعد میں بولتے ہیں یہ تو کوئی سپورٹ ہی نہیں کرتی، ہمارے لیے تو اس میں کوئی فائدہ ہی نہیں، ہمارا اس سے کیا تعلق، ہمارے تو کلچر کو نہیں سمجھتی۔ ہم یہ نہیں سوچتے کہ جب وہ چیز بن رہی تھی تو ہم نے اس میں اپنا حصہ نہیں ڈالا، اس کے استعمال کا طریقہ نہیں سمجھا تو وہ چیز ہمیں کیسے فائدہ دے گی؟...... اکثر ہم بہت سے لوگوں سے بات کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ مجھے کمپیوٹر سیکھنے کی ضرورت نہیں، مجھے نئی ٹیکنالوجی سے دلچسپی نہیں، میں تو عالم دین ہوں، مدرسے میں پڑھاتا ہوں، میرا آرٹیفیشل انٹیلی جنس سے کیا واسطہ؟ مگر آپ سوچ بھی نہیں سکتے کہ آنے والے وقت میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس کتنے لوگوں کو دین سے دور کردے گی اور کیا کیا طوفان بدتمیزی برپا کرے گی۔ آنے والے وقت میں لوگ اسی ٹیکنالوجی سے دین سیکھیں گے، اسی سے دنیا سیکھیں گے، گھر بیٹھ کر دوسروں کو پڑھا اور سکھا رہے ہوں گے، اسی سے پیسے کمائیں گے۔

اگر آپ کمپیوٹر سائنس یا کمپیوٹر انجینئرنگ میں ماہر نہیں ہیں، آپ کو آرٹیفیشل انٹیلی جنس، چیٹ جی پی ٹی اور اس کی میموری (آٹو جی پی ٹی) کا علم نہیں تو یقین جانئے آپ ترقی کی راہ سے بہت دور ہیں۔

اگر آپ بھی کچھ نیا سیکھنا چاہتے ہیں تو روزانہ ایک گھنٹہ سکلز ڈویلپمنٹ کو دیں، دنیا کی جتنی بھی اپڈیٹ سکلز ہیں ان کو لازمی ٹائم دیں، کچھ نہ کچھ لازمی سیکھیں جن میں ڈیٹا سائنس، ڈیجیٹل مارکیٹنگ، بلاک چین، آئی ٹی، گرافک ڈیزائننگ، کینوا، وڈیو ایڈیٹنگ وغیرہ شامل ہیں، آپ جو چیز بھی سیکھنا چاہتے ہیں اس کو روزانہ کم از کم ایک گھنٹہ لازمی وقت دیں۔

اگر وقت اور وسائل ہیں تو شارٹ کٹ طریقوں سے پیسے کمانے کی سوچ چھوڑ کر کم از کم ایک سال تک کوئی ڈیجیٹل سکل سیکھ کر اس میں مہارت حاصل کرلیں، نیت حلال رزق کی رکھیں اور اللہ سے آسانیوں کی دعا کرتے رہیں، ان شاء اللہ آپ کے معاشی حالات بھی بدل لیں گے اور زندگی میں مثبت تبدیلیاں بھی آجائیں گی۔

خوش اسلوبی اور مہارت سے کام کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے۔ (طبرانی)